چھن چھنگو اور
جادوگر دیو

نمبر 9

ن چھنگلو اور پنگلو بندر کا حیرت انگیز نیا کارنامہ

چھن چھنگلو اور جادوگر دیو

مظہر کلیم ایم اے

کتب ملنے کا پتہ۔

یوسف برادرز

الحمد مارکیٹ

اردو بازار

لاہور

Mob: 0300-9401919

چھن چھنگو اور پنگلو بندر ڈم ڈم جادوگر اور اس کی بیٹی زلیخا کے ہمراہ کامان دیو کو شکست[1] دے کر پرستان سے باہر آئے تو وہ بے حد خوش تھے کہ انہوں نے پرستان کے سب سے خوفناک اور خطرناک دیو کو شکست دیکر ایک مظلوم آدم زاد لڑکی کو بچالیا ہے۔ ڈم ڈم جادوگر تو چھن چھنگو کے آگے بچھا جارہا تھا اور بار بار چھن چھنگو کا شکریہ ادا کرتا۔ زلیخا بھی بے حد خوش تھی۔ اور وہ بھی چھن چھنگو کا بار بار شکریہ ادا کرتی۔ وہ اسی طرح باتیں کرتے ہنستے کھیلتے پرستان سے باہر ایک پہاڑی کی طرف بڑھے چلے جارہے تھے کہ اچانک فضا میں ایک سرخ رنگ کا بادل سا پھیلتا چلا گیا اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے پوری فضا میں وہ

---

[1] اس کے لئے انتہائی دلچسپ ناول "چھن چھنگو پرستان میں" پڑھیے۔

سرخ رنگ کا بادل چھاگیا۔ وہ سب حیرت سے اس
سرخ رنگ کے بادل کو دیکھنے لگے۔

"یہ کیا چیز ہے چھن چھنگو؟" ڈم ڈم جادوگر نے
حیرت بھرے لہجے میں پوچھا۔

"تم اپنے آپ کو جادوگر کہتے ہو تو تم خود بتاؤ
یہ کیا چیز ہے؟" چھن چھنگو نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"تو اب تم بھی میرا مذاق اڑانے لگے۔ میں تو اپنی
بیٹی زلیخا کو چھڑانے کے لئے مصنوعی جادوگر بن گیا
تھا ورنہ میں کہاں اور جادو کہاں"۔ ڈم ڈم جادوگر نے
مسکراتے ہوئے کہا۔

پھر اس سے پہلے کہ چھن چھنگو کوئی جواب دیتا
سرخ بادل میں سے بجلی سی کوندی اور پھر
ایک سنہرے رنگ کا چھوٹا سا بچہ اس بادل میں
سے نکل کر چھن چھنگو کی طرف اڑتا ہوا آیا۔

یہ ایک انتہائی خوبصورت اور معصوم سا بچہ تھا
چھن چھنگو اسے بڑی دلچسپی اور حیرت سے دیکھ رہا
تھا۔ بچہ چھن چھنگو کے سامنے آکر زمین پر اترا اور
پھر اس کی معصوم سی آواز سنائی دی۔

"چھن چھنگو! جادوستان کا بادشاہ آپ سے ملنا چاہتا

ہے"۔ بچے نے معصوم سی آواز میں کہا۔

"جادوستان! یہ کونسی جگہ ہے؟ میں تو یہ نام
پہلی بار سن رہا ہوں"۔ چھن چھنگو نے حیرت بھرے
لہجے میں بچے سے پوچھا۔

"چھن چھنگو! جادوستان پرستان کا ایک حصہ ہے مگر
وہ ہمیشہ نظروں سے اوجھل رہتا ہے اس حصے میں
رہنے والے تمام دیو اور پریاں جادوگر ہیں اور جادوستان
کا بادشاہ سامری جادوگر کا خاص شاگرد چونمک جادوگر
ہے۔ چونمک جادوگر انسان ہے اور سامری جادوگر کے
حکم پر اسے جادوستان کا بادشاہ بنایا گیا ہے۔ سامری
جادوگر نے بادشاہ چونمک جادوگر کو کامان دیو سے
تمہارے مقابلے کے متعلق بتایا تھا۔ چنانچہ چونمک جادوگر
نے جادو کے ذریعے یہ مقابلہ دیکھا تھا اور اسے
تمہاری عقلمندی، پھرتی اور پراسرار صلاحیتیں بے حد
پسند آئی ہیں۔ اس لئے اس نے مجھے یہاں بھیجا
ہے تاکہ تم جادوستان آؤ اور چونمک جادوگر کے مہمان
بنو"۔ بچے نے پوری تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"مگر ہم جادوستان جائیں گے کیسے؟ تم خود تو
کہہ رہے ہو کہ وہ ہمیشہ نظروں سے اوجھل رہتا

ہے"۔ چھن چھنگو نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔
"اس بات کی فکر مت کرو۔ تم ایک بار ہاں
کردو پھر تم خودبخود وہاں پہنچ جاؤگے"۔ بچے نے
مسکراتے ہوئے جواب دیا۔
"ٹھیک ہے! میں جادوستان جانے کو تیار ہوں۔
میں اس نئے ملک کو دیکھنا پسند کرونگا"۔ چھن چھنگو
نے جواب دیا۔
"ہم بھی ساتھ جائیں گے"۔ چھن چھنگو کے خاموش
ہوتے ہی ڈم ڈم جادوگر اور زلیخا اکٹھے بول اٹھے۔
"ہوسکتا ہے تمہارا وہاں جانا بادشاہ پسند نہ
کرے۔ اس لیئے بہتر یہ ہے کہ تم واپس اپنے
وطن چلے جاؤ۔ میں تمہیں وہاں پہنچا دیتا ہوں"۔
چھن چھنگو نے کہا۔
"نہیں چھن چھنگو! بادشاہ سلامت تمہارے دوستوں کو
بھی خوش آمدید کہیں گے"۔ بچے نے فوراً کہا۔
"تو پھر چلے چلو، مجھے کیا اعتراض ہوسکتا ہے۔
تم بھی جادوستان کی سیر کرلو۔ آخر تم بھی تو
ڈم ڈم جادوگر ہو"۔ چھن چھنگو نے ہنستے ہوئے کہا
اور ڈم ڈم جادوگر جھینپ گیا۔

"تو ٹھیک ہے پھر تم لوگ جادوستان چلنے کو
تیار ہو؟" بچے نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔
"ہاں ہم تیار ہیں"۔ چھن چھنگو نے جواب دیا۔ اور
بچے نے اپنے دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اٹھائے
اور دوسرے لمحے ان سب کے گرد سرخ رنگ
کا دھواں سا چھاگیا۔ یہ دھواں اتنا گہرا تھا کہ
انہیں دھوئیں کے علاوہ اور کچھ نظر نہیں آرہا
تھا۔
چند لمحوں بعد جب دھواں چھٹا تو وہ یہ دیکھ
کر حیران رہ گئے کہ اب وہ پرستان کی بجائے
ایک اور عظیم الشان شہر کے دروازے پر کھڑے تھے
اور دروازے کے باہر بیشمار دیو اور پریاں صف بستہ
کھڑی تھیں۔ اور ان کے سامنے ایک سفید داڑھی
والا باوقار سا شخص کھڑا تھا جس نے شاہی لباس
پہن رکھا تھا۔ یہ بادشاہ چونک جادوگر تھا۔
"خوش آمدید چھن چھنگو میرے عظیم مہمان"۔ بادشاہ نے
آگے بڑھ کر چھن چھنگو سے مخاطب ہوکر کہا۔
"آپ کی مہربانی بادشاہ سلامت! آپ نے مجھے یہ
عزت دی ہے ورنہ میں اس قابل کہاں"۔ چھن چھنگو

نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

پھر بادشاہ نے چھن چھنگو سے مصافحہ کیا اور اُسے لے کر شہر میں داخل ہوگیا۔ یہ ایک بہت بڑا شہر تھا جہاں کے نظارے پرستان سے بھی زیادہ خوبصورت تھے۔ یہاں کی ہر عمارت سونے کی اینٹوں سے بنی ہوئی تھی۔

چار گھوڑوں والی ایک خوبصورت بگھی پر بٹھاکر چھن چھنگو اور اس کے ساتھیوں کو شاہی محل کی طرف لے جایا گیا۔

شاہی محل دیکھکر چھن چھنگو اور اس کے ساتھیوں کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں۔ اتنی خوبصورت اور عظیم الشان عمارت انہوں نے آج تک نہیں دیکھی تھی اس نے بادشاہ سلامت سے محل کی بے حد تعریف کی اور بادشاہ اس کا شکریہ ادا کرنے لگا۔

چھن چھنگو نے دیکھا کہ محل کے اندر تمام ملازم اور کنیزیں انسان تھیں وہاں ایک بھی دیو نہ تھا۔ اس پر چھن چھنگو سے نہ رہا گیا اور اس نے بادشاہ سے پوچھ ہی لیا۔

"اصل بات یہ ہے کہ سامری جادوگر کے حکم پر
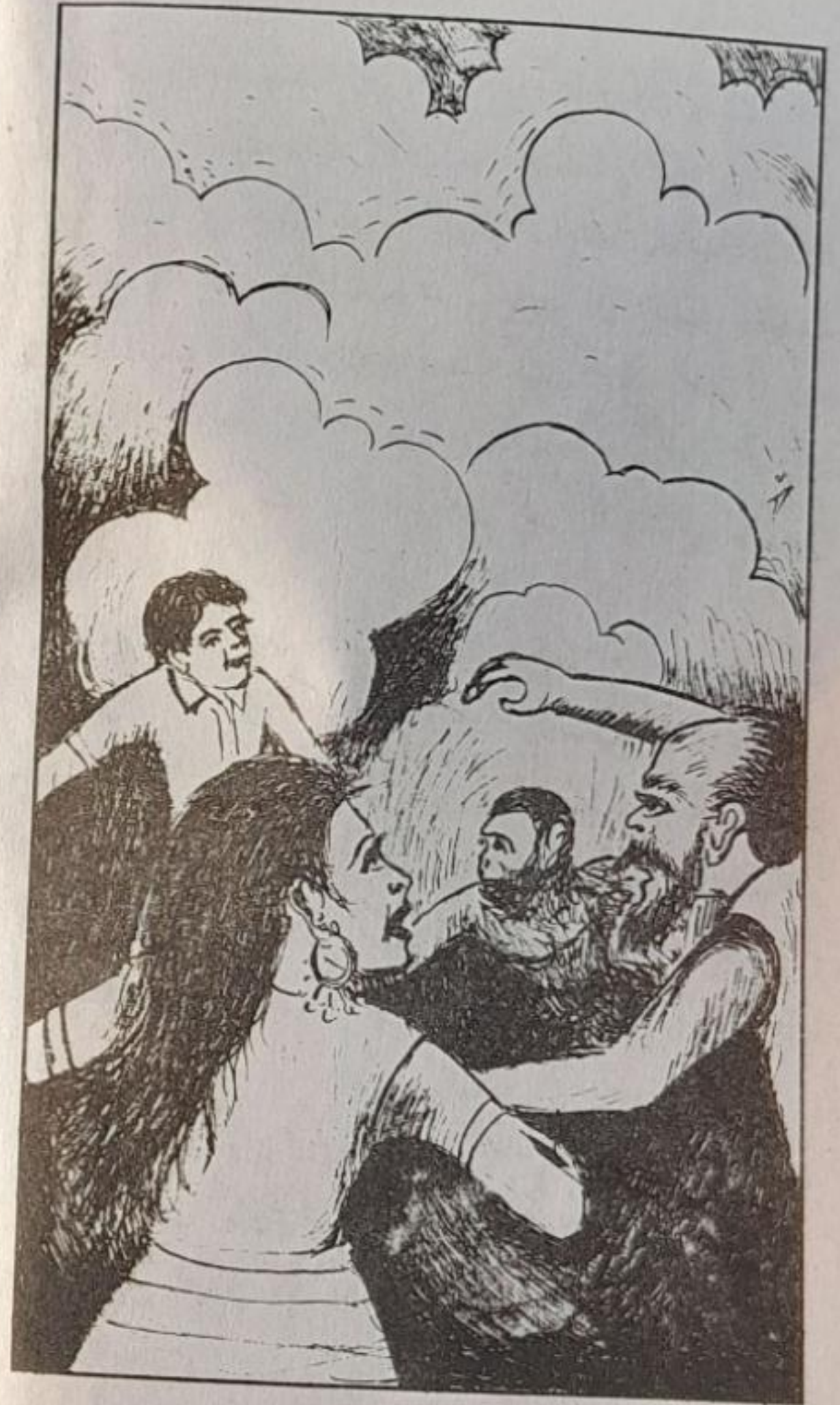
مجھے جادوستان کا بادشاہ بننا پڑا ہے مگر میں
چونکہ انسان ہوں اس لئے انسانوں میں رہ کر خوش
ہوتا ہوں اور سامری جادوگر سے خصوصی درخواست
کر کے میں نے محل میں آدم زاد ملازم اور کنیزیں رکھی
ہیں۔ اب محل کے اندر رہ کر مجھے یہی محسوس ہوتا
ہے جیسے میں آدم زادوں کی دنیا میں ہی رہتا ہوں"
بادشاہ نے وضاحت کرتے ہوئے کہا اور چھن چھنگو
نے سر ہلا دیا۔

بادشاہ نے دو روز تک چھن چھنگو کو اپنا مہمان
رکھا اور پھر تیسرے روز اس نے دربارِ عام منعقد کیا۔
جس میں جادوستان میں رہنے والے تمام دیوؤں اور
پریوں نے شرکت کی۔ یہاں بادشاہ نے اپنے قریب
ہی چھن چھنگو کو بٹھایا۔

دربار میں بادشاہ کی دوسری طرف ایک خوفناک شکل
والا دیو بھی بیٹھا تھا۔ جس کا تمام جسم نیلے رنگ
کا تھا۔ اس نے کلائیوں اور بازوؤں میں سونے
کے موٹے موٹے کڑے پہنے ہوئے تھے۔ اس کی
نظروں میں چھن چھنگو کے لئے نفرت کے آثار موجود
تھے۔ چھن چھنگو نے بھی اس بات کو محسوس کر لیا چنانچہ

اس نے بادشاہ سے دیو کے متعلق پوچھا۔

"یہ ہمارے جادوستان کا سب سے طاقتور دیو
تگڑم دیو ہے۔ میرے بعد سب سے زیادہ جادو
اسے آتا ہے"۔ بادشاہ نے بتایا۔

"کیا یہ اس لئے سب سے زیادہ طاقتور ہے
کہ اسے سب سے زیادہ جادو آتا ہے"؟ چھن چھنگو
نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

"یہ بات نہیں، جادو کے علاوہ بھی یہ بہت
طاقتور ہے۔ جادوستان میں کوئی دیو اس کا مقابلہ
نہیں کرسکتا۔ طاقتور ہونے کے ساتھ ساتھ مکار اور
عیار بھی ہے اس لئے سب اس سے ڈرتے ہیں"۔
بادشاہ نے جواب دیا۔

"اس کی آنکھوں میں میرے لئے نفرت کے
آثار ہیں۔ حالانکہ میں نے اس کا کچھ نہیں بگاڑا"۔
چھن چھنگو نے کہا۔

"یہ اس لئے کہ یہ پرستان کے دیو کامان کا
گہرا دوست تھا اور چونکہ کامان دیو کو تم نے مار
ڈالا ہے اس لئے اُسے تم سے نفرت محسوس ہو
رہی ہوگی لیکن ایسا ہونا نہیں چاہیئے۔ کیونکہ تم

میرے مہمان ہو اور اُسے یہ جرأت نہیں ہونی چاہیئے کہ وہ تمہارے لئے نفرت کا اظہار کرے"۔ بادشاہ نے کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ تنگڑم دیو سے مخاطب ہوا۔

"تنگڑم دیو"

"بادشاہ حضور"۔ تنگڑم دیو نے چونک کر جواب دیا۔

"کیا تم شاہی مہمان سے نفرت کرتے ہو"۔ بادشاہ نے قدرے سخت لہجے میں کہا۔

"بادشاہ حضور! میں اس لڑکے سے اپنی نفرت نہیں چھپا سکتا۔ کاش میں کامان دیو کی جگہ ہوتا تو اسے بتا دیتا کہ یہ کس باغ کی مولی ہے"۔ تنگڑم دیو نے بگڑے ہوئے لہجے میں جواب دیا۔

"تنگڑم دیو! تم شاہی مہمان کی بےعزتی کر رہے ہو۔ تمہیں اس بات کی سزا ملے گی"۔ بادشاہ نے غصے سے گرجتے ہوئے کہا۔

"بادشاہ سلامت! میں جھوٹ نہیں بولتا اس لئے میں نے سچ بات کہہ دی ہے۔ اب آپ کی مرضی آپ چاہے مجھے سزا دیں یا نہ دیں"۔ تنگڑم دیو نے جواب دیا۔

"بادشاہ سلامت! یہ مغرور ہے اور غرور اللہ تعالےٰ کو پسند نہیں ہے اگر آپ اجازت دیں تو میں اس کا غرور توڑ دوں"۔ اچانک چھن چھنگو بول پڑا۔

"کیا مطلب؟ میں سمجھا نہیں"۔ بادشاہ نے حیرت بھرے لہجے میں پوچھا۔

"مطلب یہ کہ اگر آپ اجازت دیں تو میں اسے کامان دیو کے پاس بھیج دوں"۔ چھن چھنگو نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"نہیں نہیں، تم شاہی مہمان ہو۔ ہم تمہیں اس مکار اور عیار دیو سے مقابلے کی اجازت نہیں دے سکتے۔ یہ کامان دیو سے کہیں زیادہ بڑا جادوگر اور عیار دیو ہے۔ ایسا نہ ہو کہ تمہیں کوئی نقصان پہنچ جائے"۔ بادشاہ نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"آپ بےفکر رہیں بادشاہ سلامت! اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ طاقتیں اس لئے عنایت کی ہیں کہ میں ان مغرور لوگوں کو سیدھا کرسکوں"۔ چھن چھنگو نے کہا۔

"تم اپنے آپ کو نجانے کیا سمجھنے لگے ہو۔ اگر تم بادشاہ سلامت کے مہمان نہ ہوتے تو میں

دیکھتا کہ تم کتنے پانی میں ہو"۔ تگڑم دیو نے غصیلے لہجے میں کہا۔

"تگڑم! زبان سنبھال کر بات کرو ورنہ میں تمہیں ابھی جلاکر خاک کر دونگا"۔ بادشاہ سلامت کو جلال آگیا۔

"بادشاہ سلامت! اس نے براہِ راست مجھے چیلنج کیا ہے۔ اب مجھے اس کا غرور توڑنا ہی پڑیگا۔ آپ مجھے اس سے مقابلے کی اجازت دیں"۔ چھن چھنگو نے سخت لہجے میں کہا۔

"سوچ لو چھن چھنگو! یہ بہت بڑا جادوگر ہے اتنا بڑا کہ تم اس کا تصور نہیں کرسکتے"۔ بادشاہ نے ہچکچاتے ہوئے کہا۔

"بادشاہ سلامت! اگر آپ مجھے اس سے مقابلے کی اجازت دیں تو میں وعدہ کرتا ہوں کہ مقابلے میں جادو استعمال نہیں کرونگا۔ میں اپنی طاقت سے اس کا سُرمہ بنا دونگا"۔ تگڑم دیو نے فوراً کہا۔

"چلو اگر یہ جادو سے دستبردار ہوتا ہے تو میں بھی وعدہ کرتا ہوں کہ اس کے مقابلے میں اپنی پُراسرار طاقتیں استعمال نہیں کرونگا صرف عقل سے ہی

اس کے ہوش ٹھکانے لگاؤں گا۔" چھن چھنگو نے کہا
"اوہ! پھر تو مقابلہ واقعی دلچسپ ہوگا۔ میں نے
چھن چھنگو کی جرأت، پھرتی اور بہادری دیکھی ہے
اور میں یہ بھی جانتا ہوں کہ تگڑم جادوگر بھی بیحد
طاقتور، عیار اور مکار ہے مگر۔" بادشاہ سلامت کچھ
کہتے کہتے رک گئے۔

"آپ بےفکر رہیں بادشاہ سلامت! میں اور میرا
ساتھی پنگو بندر اس کی تمام عیّاری اور مکّاری خاک
میں ملا دیں گے۔" چھن چھنگو نے جواب دیا۔

"ٹھیک ہے اگر تم راضی ہو تو مجھے کیا اعتراض
ہوسکتا ہے۔" بادشاہ سلامت آخرکار راضی ہو گئے۔

تگڑم دیو کے چہرے پر خوشی کی لہریں دوڑنے
لگیں۔ وہ یہ سوچ کر خوش ہورہا تھا کہ اب
وہ اپنے دوست کامان دیو کا اس سے انتقام لینے
میں کامیاب ہو جائیگا۔

بادشاہ سلامت نے دربار عام میں چھن چھنگو
اور تگڑم دیو کے مقابلے کا اعلان کیا اور اس
مقابلے کے لئے دوسرے روز جادوستان کے تمام دیو
اور پریوں کو اکھاڑے میں آنے کا حکم دیا تاکہ

سب اس دلچسپ مقابلے کو دیکھ سکیں۔ اس
کے بعد بادشاہ سلامت نے دربار عام ختم کیا
اور چھن چھنگو اور اس کے ساتھیوں کو لے کر
واپس شاہی محل میں آگئے۔

ٹنگڑم دیو دربارِ عام سے اٹھکر سیدھا اپنے مکان
میں گیا اور مختلف کمروں سے گزر کر وہ مکان
کے آخری حصے میں موجود ایک بہت بڑے کمرے
کے سامنے جاکر رک گیا۔ اس کمرے کا دروازہ
سبز رنگ کی کسی نامعلوم دھات کا بنا ہوا تھا اور
دروازے کے عین درمیان میں ایک بہت بڑا
پنجہ بنا ہوا تھا جو دھات کے اندر کھدا ہوا
تھا اور کافی گہرا تھا۔

ٹنگڑم دیو نے اپنا دایاں پنجہ دروازے پر بنے
ہوئے پنجے کے اوپر رکھا اور ہاتھ کو زور سے
دبا دیا۔ دوسرے لمحے دروازہ خودبخود کھلتا چلا گیا
اور ٹنگڑم دیو اندر داخل ہوگیا۔ اس کمرے کے

اندر بیشمار عجیب و غریب چیزیں رکھی ہوئی تھیں،
کہیں لومڑی کا سر پڑا تھا، کہیں شیر کا پنجہ، کسی
جگہ ریچھوں کی کھال لٹکی ہوئی تھی تو کسی کونے
میں چمگادڑ دیوار سے چمٹی ہوئی تھی کمرے کے درمیان
میں شیشے کا بنا ہوا ایک بہت بڑا گولہ پڑا
ہوا تھا۔

ٹنگڑم دیو نے گولے کے قریب جاکر اس پر
ہاتھ پھیرا اور پھر منہ ہی منہ میں کچھ پڑھ کر
اس پر پھونک ماری۔

پھونک مارتے ہی گولہ روشن ہوگیا اور اب گولے
کے اندر لمبی اور سفید داڑھی والا ایک بونا کھڑا
صاف نظر آرہا تھا۔ دوسرے لمحے بونے کے ہونٹوں
نے حرکت کی اور کمرے میں ایک باریک سی آواز
گونج اٹھی۔

"کیا حکم ہے میرے آقا"؟

"شیشے کے بونے! میں نے کامان دیو کے قاتل
چھن چھنگو سے مقابلے کی حامی بھرلی ہے اور یہ شرط
بھی قبول کرلی ہے کہ میں اس مقابلے میں جادو
استعمال نہیں کرونگا۔ مجھے بتاؤ کہ اس مقابلے کا انجام

کیا ہوگا کیونکہ تم مستقبل کے بارے میں سب سے
زیادہ جانتے ہو“ تگڑم دیو نے کہا۔

” تگڑم دیو! تم نے اس مقابلے کی حامی بھر کر
اپنی زندگی کی سب سے بڑی غلطی کی ہے اور
چھن چھنگو اس مقابلے میں فاتح ہوگا اور تم شکست
کھا جاؤ گے“۔ بونے کی آواز کمرے میں گونجی اور تگڑم
دیو کو یوں محسوس ہوا جیسے اس کے جسم میں دوڑتا
ہوا خون ساکت ہوگیا ہو۔ اس کا رنگ اڑ گیا۔

” یہ تم کیا کہہ رہے ہو شیشے کے بونے؟ یہ
کیسے ممکن ہے کہ ایک چھوٹا سا بچہ میرے جیسے
طاقتور دیو کے مقابلے میں فتح پا سکے“۔ تگڑم دیو
نے چیخ کر کہا۔

” میرے آقا! یہ مقابلہ عقل اور طاقت کا ہے
اور عقل ہمیشہ طاقت پر غالب آتی ہے۔ چھن چھنگو تم
سے زیادہ عقلمند ہے اس لئے اس کی فتح یقینی
ہے“۔ شیشے کے بونے نے جواب دیا۔

” کوئی ترکیب ایسی ہوسکتی ہے جس سے میں یہ
مقابلہ جیت جاؤں“؟ تگڑم دیو نے ڈوبتے ہوئے دل
کے ساتھ پوچھا۔

بونا چند لمحے خاموش رہا۔ جیسے کچھ سوچ رہا
ہو۔ پھر اس کی آواز کمرے میں گونجی۔

” میرے آقا! ایک ترکیب ایسی ہے جس سے کسی
حد تک یہ ممکن ہوسکتا ہے کہ تم اُسے شکست
دے سکو“۔

” وہ کونسی ترکیب ہے جلدی بتاؤ؟ میں نے
ہر قیمت پر اس مقابلے کو جیتنا ہے ہر قیمت پر
سمجھے بونے“۔ تگڑم دیو نے خوشی سے اچھلتے ہوئے
پوچھا۔

” مگر اس ترکیب میں بھی سو فیصد فتح کا یقین
نہیں ہے البتہ اس سے یہ فائدہ ہوگا کہ کسی
حد تک تمہیں سہارا مل جائیگا، آگے تمہاری قسمت“
شیشے کے بونے نے کہا۔

” تم وہ ترکیب بتاؤ، باقی کام میں خود کر لونگا“
تگڑم دیو نے اشتیاق آمیز لہجے میں پوچھا۔

” وہ ترکیب یہ ہے کہ جب مقابلہ ہو تو تم
اپنے ملازم خاص چوٹنک جادوگر کو اپنے ہمراہ رکھنا
وہ اکھاڑے کے ایک کونے میں چھڑی پر انسانی کھوپڑی
اٹھائے کھڑا رہے گا اور تم ایک خنجر کی نوک پر

چمگادڑ کا خون لگاکر اپنے ساتھ رکھنا۔ جب بھی تمہیں موقع ملے یہ خنجر چھن چھنگو کی طرف پھینک دیں۔ جس وقت یہ خنجر چھن چھنگو کے جسم سے ٹکرائے چوشک جادوگر امیزن جادو کا منتر پڑھ کر پھونک مار دیگا اور اس کے ساتھ ہی یقین کرو چھن چھنگو کی عقل وقتی طور پر ماؤف ہوکر رہ جائے گی اور پھر تم بڑی آسانی سے اس پر قابو پا لوگے"۔ شیشے کے بونے نے تفصیل سے ترکیب بتاتے ہوئے کہا۔

"بہت خوب! بہت ہی اچھی ترکیب ہے۔ بس اب مجھے یقین ہوگیا ہے کہ میں اس نامراد لڑکے کی ہڈیوں کا سرمہ بنانے میں کامیاب ہو جاؤنگا۔ بہت بہت شکریہ شیشے کے بونے! تم نے لاجواب ترکیب بتائی ہے"۔ تگڑام دیو کو یہ ترکیب اتنی پسند آئی کہ وہ خوشی سے اچھلنے لگا۔

"مگر میری ایک بات یاد رکھنا میرے آقا! اگر یہ خنجر بروقت چھن چھنگو کے جسم کو نہ چھو سکا تو پھر یہ ترکیب ناکام ہو جائے گی اور اس کے بعد فیصلہ چھن چھنگو کی عقل اور تمہاری طاقت اور مکاری کے درمیان رہ جائے گا"۔ شیشے کے بونے

نے جواب دیا۔

"تم فکر نہ کرو شیشے کے بونے! یہ ترکیب ہر قیمت پر کامیاب رہے گی"۔ تگڑم دیو نے خوشی سے اچھلتے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے شیشے کے گولے پر اپنا ہاتھ پھیرا اور پھر گولہ تاریک ہوگیا اور تگڑم دیو بڑے مطمئن انداز میں کمرے سے باہر نکل آیا۔

شاہی محل میں جاکر بادشاہ نے ایک بار پھر چھن چھنگو کو سمجھانے کی کوشش کی کہ وہ اس مقابلے سے باز آجائے اور اگر ایسا ہو جائے تو وہ ابھی خفیہ طور سے انہیں واپس دنیا میں بھجوا سکتا ہے مگر چھن چھنگو نے انکار کردیا۔ مقابلے کے اعلان کے بعد بہرحال وہ اب پیچھے نہیں ہٹ سکتا تھا چنانچہ بادشاہ خاموش ہوگیا۔ اور پھر چھن چھنگو اپنے کمرے میں آگیا جہاں پنگو بندر ایک طرف خاموش ہوگیا تھا۔ اُسے چھن چھنگو کے اس مقابلے کی شرائط کا علم ہوچکا تھا اور اُسے یہ بھی اچھی طرح معلوم تھا کہ بندر[1] بابا کی طرف سے دی گئیں پُر اسرار

---

[1] بندر بابا کے لئے انتہائی دلچسپ ناول "چھن چھنگو" پڑھیے۔

صلاحیتوں کے علاوہ چھپن چھنگو کے پاس کچھ بھی
نہیں اور اگر چھپن چھنگو پُراسرار صلاحیتیں استعمال نہیں
کرے گا تو پھر وہ آخر مقابلہ کس طرح کرے
گا؟ تگڑام دیو کے مقابلے میں چھپن چھنگو کی حیثیت ہی
کیا ہے وہ اگر چھپن چھنگو کو پکڑ کر مٹھی میں بند
کرے تو چھپن چھنگو کی ہڈیاں سُرمہ بن جائیں گی۔

پنگو بندر آنکھیں بند کئے اسی سوچ بچار میں
معروف تھا کہ چھپن چھنگو کمرے میں داخل ہوا۔

"کیا سوچ رہے ہو دوست؟ آج تو کچھ ضرورت
سے زیادہ ہی سنجیدہ ہو رہے ہو۔" چھپن چھنگو نے
مسکراتے ہوئے پنگو بندر سے کہا۔ اس کے لہجے میں
ہلکی سی شوخی نمایاں تھی۔

"میں سوچ رہا ہوں کہ آخر ہماری موت ہی
ہمیں جادوستان میں لے آئی ہے۔" پنگو بندر نے
بڑے فلسفیانہ انداز میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔

"کیا مطلب؟ میں سمجھا نہیں۔" چھپن چھنگو نے حیرت
بھرے لہجے میں پوچھا۔

"یہی تو مسئلہ ہے کہ تم کوئی بات سمجھتے نہیں
میرا خیال ہے کہ ہمارے ساتھ سازش کی گئی ہے

پنگو بندر پھر سنجیدگی سے بولا۔

"آج تمہیں کیا ہوگیا ہے پنگو؟ کیا الٹی سیدھی
باتیں کر رہے ہو؟ کیسی سازش؟" چھپن چھنگو نے اس
بار غصیلے لہجے میں کہا۔

"یہی مقابلے والی، اب دیکھو! اگر تم اپنی پُراسرار
صلاحیتیں استعمال نہیں کروگے تو اتنے بڑے اور
طاقتور تگڑام دیو پر کیسے قابو پاؤگے؟ نتیجہ ظاہر ہے
کہ اس نے ہم دونوں کا کچومر نکال دینا ہے۔" پنگو
نے کہا۔

"مگر تم اتنے گھبرائے ہوئے کیوں ہو؟ میں نے
یہ تو نہیں کہا کہ تم بھی اس مقابلے میں حصہ
لینا۔ تم آرام سے باہر بیٹھ کر تماشہ دیکھنا۔ اور اگر
مجھے کچھ ہو بھی گیا تو بادشاہ تمہیں ڈم ڈم جادوگر
اور زلیخا کے ساتھ واپس دنیا میں بھیج دے گا۔"
چھپن چھنگو نے بُرا سا منہ بناتے ہوئے کہا۔

"کیا کہہ رہے ہو تم؟ بھلا یہ کیسے ممکن ہے
کہ تم مقابلہ کرو اور میں آرام سے بیٹھ کر تماشہ
دیکھوں۔ یہ کیسے ہوسکتا ہے؟ میں تمہارا دوست ہوں
اور کوئی بھی دوست دوسرے دوست کو مشکل کے

وقت نہیں چھوڑ سکتا۔" پنگو بندر نے بُرا سا منہ
بناتے ہوئے کہا۔
" یہ میں اس لئے کہہ رہا ہوں کہ تم اس
مقابلے سے گھبرا جو رہے ہو۔" چھن چھنگو نے تلخ
لہجے میں جواب دیا۔
" میں اس مقابلے سے گھبرا نہیں رہا بلکہ تمہیں
یہ سمجھا رہا ہوں کہ یہ ہمارے خلاف ایک سازش
ہے تم اس مقابلے کے دوران ضرور اپنی پُراسرار صلاحیتیں
استعمال کرکے اس سازش کو ناکام بنادینا۔" پنگو نے
اُسے مشورہ دیتے ہوئے کہا۔
" نہیں میرے دوست! میں ایسا نہیں کرونگا۔ میں
نے جو وعدہ کیا ہے وہ پورا کرونگا۔ مگر تم گھبراؤ
نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے۔ ہم ایک ظالم اور
مغرور دیو سے ٹکرا رہے ہیں۔ انشاءاللہ فتح ہماری
ہوگی۔" چھن چھنگو نے اُسے دلاسہ دیتے ہوئے کہا۔
" وہ تو ٹھیک ہے مگر کیسے"؟ پنگو بندر ابھی
تک اپنی بات پر اڑا ہوا تھا۔
" وہ اس طرح کہ ہم دونوں عقل استعمال کریں
گے اور ٹنگرام دیو طاقت۔ لبس اتنی سی بات ہے۔"

چھن چھنگو نے مسکراتے ہوئے کہا۔
" چلو ٹھیک ہے۔ اگر تم بضد ہی ہو تو ٹھیک
ہے"۔ آخرکار پنگو بندر نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔
" دیکھو پنگو! اس مقابلے کے دوران ہمیں اپنی
آنکھیں کھلی رکھنی ہوں گی۔ ہم نے یہ بات ثابت
کر دینی ہے کہ غرور کا سر نیچا ہوتا ہے۔ بس
جس قدر پھرتی سے کام لے سکو لینا۔ باقی میں خود
سنبھال لونگا۔" چھن چھنگو نے اُسے سمجھاتے ہوئے کہا۔
" کیا تم اپنے ہاتھ میں کوئی ہتھیار بھی نہیں رکھو
گے خالی ہاتھ لڑوگے؟" پنگو نے اچانک ایک خیال
کے تحت پوچھا۔
" پنگو! تم جانتے ہو کہ میری عمر کم ہے اور
پھر میرا قد بُت بھی چھوٹا ہے اب میں کونسا
ایسا ہتھیار استعمال کروں جسے میں چلا بھی سکوں
اور جو ٹنگرام دیو کو نقصان بھی پہنچا سکے۔ ظاہر
ہے ایک چاقو کے ذریعے تو اتنے بڑے دیو
کو ہلاک نہیں کیا جاسکتا۔ بس ہمارے ہتھیار عقل
اور پھرتی ہوگی"۔ چھن چھنگو تے مسکراتے ہوئے جواب
دیا۔

"خدا کرے انجام اچھا ہو۔ چلو اتنا تو کرلو
کہ بندربابا سے اس مقابلے کے بارے میں بات
کرلو۔ ہوسکتا ہے وہ کوئی اچھا مشورہ دیں جو
ہمارے لئے مفید ثابت ہو"۔ پنگو بندر نے سر
ہلاتے ہوئے کہا۔

"اوہ! تم نے یہ بات واقعی عقل والی کی
ہے۔ مجھے تو اس بات کا خیال ہی نہیں آیا تھا
میں ابھی بندربابا سے بات کرتا ہوں"۔ چھن چھنگو نے
چونکتے ہوئے کہا اور پھر اس نے آنکھیں بند کیں
اور دل ہی دل میں بندربابا کو یاد کیا اور پھر
چند لمحوں بعد بندربابا کی آواز اس کے کانوں
سے ٹکرائی۔

"کیا بات ہے چھن چھنگو"؟

چھن چھنگو نے جادوستان اور ٹیگرٹم دیلو سے مقابلے
اور شرائط کے متعلق تفصیل سے بندربابا کو بتایا۔

"ہوں! تم نے اس مقابلے کا چیلنج قبول کرکے
اچھا کیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اب تم
میں خوداعتمادی پیدا ہوگئی ہے۔ غرور کرنے والا
بھی ظالم ہوتا ہے اور تمہاری زندگی کا مقصد ہی

ظالموں کا خاتمہ کرنا ہے۔ اس لئے میری دعا
ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں اس مقابلے میں کامیاب
کرے"۔ بندربابا نے جواب دیا۔ اور اس کے
ساتھ ہی چھن چھنگو نے آنکھیں کھول دیں۔

"کیا کہا ہے بندربابا نے"؟ چھن چھنگو کو آنکھیں
کھولتے دیکھ کر پنگو بندر نے اشتیاق آمیز لہجے
میں پوچھا۔

"انہوں نے ہماری فتح کے لئے دعا کی ہے"۔
چھن چھنگو نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"بس پھر ٹھیک ہے۔ اب مجھے یقین ہے کہ
ہم یہ مقابلہ جیت جائیں گے"۔ پنگو بندر نے
اچھلتے ہوئے کہا۔ اس کی آنکھوں میں اب اطمینان
کے تاثرات ابھر آئے تھے۔

"چلو شکر ہے تمہاری تسلی تو ہوئی۔ اچھا اب
میں سوتا ہوں تاکہ صبح چاق و چوبند ہوکر مقابلہ کر
سکوں"۔ چھن چھنگو نے بستر پر لیٹتے ہوئے کہا
اور پھر اس نے آنکھیں بند کرلیں۔ چند لمحوں
بعد وہ گہری نیند سوچکا تھا۔

صبح ہوتے ہی جادوستان کے بڑے اکھاڑے
میں تمام دیو اور پریاں جمع ہونا شروع ہوگئیں۔
اکھاڑے کے ایک طرف ایک کافی بڑا اور خوبصورت
خیمہ نصب تھا جس میں شاہی کرسی رکھی ہوئی
تھی اور اس خیمے کے دونوں اطراف میں اور
اکھاڑے کے چاروں طرف کرسیاں موجود تھیں جن پر
دیو اور پریوں نے بیٹھنا تھا۔

جادوستان کے رواج کے مطابق شاہی خیمے کے
دائیں ہاتھ پر صرف دیو بیٹھتے تھے اور بائیں ہاتھ
پر صرف پریاں۔

مقابلے میں ابھی کچھ دیر تھی مگر جادوستان کے
تمام دیو اور پریاں اکھاڑے میں پہنچ چکے تھے۔

پھر شاہی نقارہ بجا اور بادشاہ سلامت چار گھوڑوں
والی خوبصورت بگھی میں سوار ہوکر اکھاڑے میں پہنچ
گئے۔ چھن چھنگو اور پنگو بندر بادشاہ والی بگھی میں
ہی سوار ہوکر آئے تھے جبکہ ڈم ڈم جادوگر اور
اس کی بیٹی زلیخا پچھلی بگھی میں سوار ہوکر اکھاڑے
میں پہنچے۔

بادشاہ سلامت خیمے کے اندر شاہی کرسی پر
آکر بیٹھ گئے اور ان کے دو آدم زاد ملازم جو
ان کے ہمراہ ہی بگھی پر آئے تھے۔ مورچھل سنبھال
کر بادشاہ کے پیچھے کھڑے ہوگئے۔ اُسی لمحے
تگڑم دیو بھی پھنکارتا ہوا اکھاڑے میں آیا اور
زور زور سے نعرے مارنے لگا۔

"نکالو اس بچے کو، میں دیکھتا ہوں کہ یہ کتنے
پانی میں ہے۔" تگڑم دیو نے کہا۔

اُسی لمحے اکھاڑے کی دوسری طرف سے چھن چھنگو
اور پنگو بندر اکھاڑے میں آگئے۔

"بادشاہ سلامت! میرے مقابلے میں یہ دو ہیں
جبکہ مقابلہ ایک سے طے ہوا تھا۔" تگڑم دیو نے
بادشاہ سلامت سے مخاطب ہوکر کہا۔

"نہیں! ہم دونوں شروع سے اکٹھے رہے ہیں اس لئے ہم دونوں اکٹھے ہی مقابلہ کرینگے۔" چھن چھنگو نے جواب دیا۔

"تو پھر مجھے بھی اجازت دی جائے کہ میں بھی اپنے ساتھ ایک ساتھی رکھ لوں۔" تگرام دیو نے کہا۔

"ٹھیک ہے تم رکھ سکتے ہو، مگر یہ بات یاد رکھنا کہ تم جادو استعمال نہیں کرسکتے۔" چھن چھنگو نے کہا۔

"ٹھیک ہے! میں جادو استعمال نہیں کرونگا اور نہ ہی میں اپنے ساتھی کو باقاعدہ مقابلے میں لاؤں گا وہ صرف اکھاڑے کے کونے میں کھڑا رہے گا۔" تگرام دیو نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"اجازت ہے۔" بادشاہ سلامت نے ہاتھ اٹھاکر کہا اور تگرام دیو نے چوشک جادوگر کو اپنے ساتھی کے طور پر بلالیا۔

چوشک جادوگر کے سر اور داڑھی کے بال بہت بڑے بڑے تھے۔ اس نے ہاتھ میں ایک لاٹھی پکڑی ہوئی تھی جس کے سر پر ایک انسانی کھوپڑی
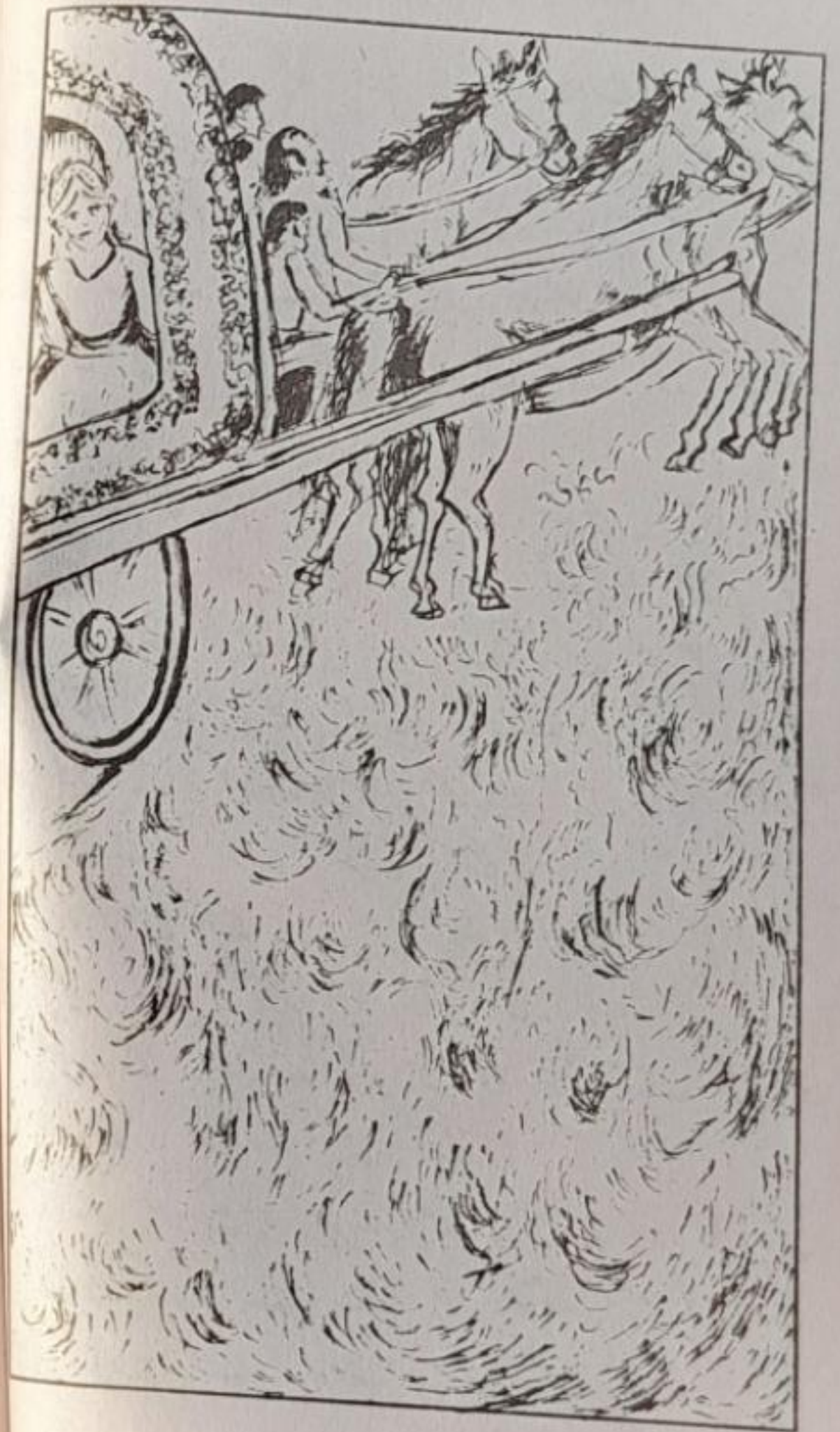
رکھی ہوئی تھی۔ وہ اُسے اٹھائے اکھاڑے کے ایک
کونے میں کھڑا ہوگیا۔
"مقابلہ شروع کیا جائے۔" بادشاہ سلامت نے حکم
دیتے ہوئے کہا۔
اور اس کے ساتھ ہی تگڑم دیو اور چھن چھنگو
اکھاڑے میں آمنے سامنے آگئے اور پھر اس سے
پہلے کہ تگڑم دیو کوئی حرکت کرتا، پنگو بندر نے
اپنی جگہ سے حرکت کی اور پھر بجلی کی سی تیزی
سے اڑتا ہوا سیدھا تگڑم دیو کے منہ سے ٹکرایا
اور اس نے پوری قوت سے اس کی آنکھوں پر
پنجہ مار دیا اور اس کے ساتھ ہی وہ چھلانگ
مار کر ایک طرف ہٹ گیا۔ تگڑم دیو کے منہ
سے بے اختیار چیخ نکل گئی اور اس کے ساتھ ہی
اس نے اپنے دونوں ہاتھ اپنی آنکھوں پر رکھ
لئے اور عین اُسی لمحے چھن چھنگو تیزی سے حرکت
میں آیا اور اس نے پوری قوت سے تگڑم دیو
پر چھلانگ لگائی اور پھر اس سے پہلے کہ تگڑم دیو
سنبھلتا، چھن چھنگو نے اس کی دونوں بڑی بڑی مونچھیں
دونوں ہاتھوں سے پکڑیں اور پوری قوت سے جھٹکا

دیا اور پھر اچھل کر ایک طرف ہوگیا۔
تگڑم دیو کے منہ سے بے اختیار چیخیں نکل
گئیں۔ اس نے دونوں ہاتھوں سے چھن چھنگو کو
پکڑنے کی کوشش کی۔ مگر چھن چھنگو تو بجلی بنا ہوا
تھا وہ بھلا تگڑم دیو کے ہاتھ کیسے آتا۔
تگڑم دیو جھلا کر چھن چھنگو کے پیچھے بھاگ پڑا
مگر چھن چھنگو بہت تیز دوڑ رہا تھا۔ پھر جیسے
ہی تگڑم دیو آگے بڑھا۔ پنگو بندر نے چھلانگ لگائی
اور اچھل کر تگڑم دیو کے کاندھے پر چڑھ گیا
اور اس نے پوری قوت سے تگڑم دیو کے گنجے
سر پر چپت ماری اور پھر اچھل کر نیچے اتر گیا۔
تگڑم دیو جلدی سے پلٹا اور اس بار وہ پنگو
کو پکڑنے کے لئے بھاگ پڑا۔ مگر پنگو بندر جیسا
چست د چالاک بندر بھلا اس کے قابو کہاں آتا
تھا۔ اور پھر عین اُسی لمحے تگڑم دیو پر ایک
اور قیامت ٹوٹ پڑی۔ چھن چھنگو تگڑم دیو کے مڑتے
ہی اس کے پیچھے بھاگا اور پھر اس سے پہلے
کہ وہ سنبھلتا، چھن چھنگو نے آگے بڑھکر اس کی
ایک ٹانگ کو پکڑ کر زور سے جھٹکا دیا اور

تیزی سے بھاگتا ہوا تگڑم دیو منہ کے بل زمین
پر جاگرا اور اس کے گرنے کا دھماکہ سُنکر پنگلو
بندر تیزی سے مڑا اور دوسرے لمحے وہ زمین پر
گرے ہوئے تگڑم دیو کی پشت پر چڑھ کر
ناچنے لگا۔

تگڑم دیو غصے سے دھاڑتا ہوا اٹھا اور پنگلو
اچھل کر ایک طرف ہٹ گیا۔ اب ایک بار پھر
چھن چھنگلو، پنگلو بندر اور تگڑم دیو آمنے سامنے کھڑے
تھے۔ چوشک جادوگر بھی ایک طرف کھڑا بڑی غصیلی
نظروں سے تگڑم دیو کو دیکھ رہا تھا۔ اُسے
دراصل اس بات پر غصہ آرہا تھا کہ تگڑم دیو
وہ خنجر مارکر اس لڑکے کی چالاکی اور پھرتی کم
کیوں نہیں کرتا۔

اور پھر عین اُسی لمحے تگڑم دیو نے اپنے
زیرجامہ میں اڑسا ہوا خنجر باہر نکال لیا۔ اس خنجر
کی نوک پر چمگادڑ کا خون لگا ہوا تھا۔

جیسے ہی تگڑم دیو نے خنجر نکالا چوشک جادوگر
ہوشیار ہوگیا وہ اب تگڑم دیو کے ہاتھ کی طرف
دیکھ رہا تھا۔ تگڑم دیو نے بجلی کی سی تیزی سے

خنجر چھن چھنگلو کی طرف پھینک مارا اور چوشک جادوگر
فوراً جادو کا منتر پڑھنے کے لیئے تیار ہوگیا۔
خنجر انتہائی تیزی سے چھن چھنگلو کی طرف بڑھا
مگر اس سے پہلے کہ خنجر چھن چھنگلو کے جسم
سے ٹکراتا اور چوشک جادوگر منتر پڑھتا، پنگلو بندر
بجلی کی سی تیزی سے لپکا اور اس نے درمیان
میں سے خنجر کو پکڑلیا اور چھلانگ مارکر ایک
طرف ہٹ گیا۔

اکھاڑے میں موجود تمام دیو اور پریاں پنگلو بندر
کی پھرتی اور دلیری پر عش عش کر اٹھیں۔ اور
چوشک جادوگر اور تگڑم دیو نے اپنا وار ناکام ہونے پر
اپنا سر پیٹ لیا

پنگلو بندر نے انتہائی پھرتی سے خنجر چھن چھنگلو
کی طرف اچھال دیا اور چھن چھنگلو نے پھرتی سے
خنجر کو دستے کی طرف سے تھام لیا اس طرح
خنجر کی نوک اس کے جسم سے نہ ٹکرائی اور
وہ جادو کے منتر سے بچ گیا۔

جیسے ہی چھن چھنگلو نے خنجر ہاتھ میں پکڑا
تگڑم دیو تیزی سے دھاڑتا ہوا چھن چھنگلو کی طرف

لپکا تاکہ وہ اب بھی اپنے وار میں کامیاب ہو جائے اور خود ہی خنجر کی نوک کو چھن چھنگو کے جسم سے ٹکرا دے اور چوشک جادوگر جادو کا منتر پڑھ لے اور اس طرح وہ چھن چھنگو کا ذہن ماؤف کرکے اس پر قابو پالے۔

تگڑم دیو نے اس بار کچھ اس قدر پھرتی دکھائی کہ اس سے پہلے کہ چھن چھنگو یہ خنجر تگڑم دیو کو مارتا۔ تگڑم دیو اس کے سر پر پہنچ گیا اور اس نے ایک ہاتھ سے چھن چھنگو کی گردن پکڑی اور دوسرے ہاتھ سے چھن چھنگو کا وہ ہاتھ پکڑلیا جس میں اس نے خنجر تھام رکھا تھا اور پھر ایک جھٹکا دیکر خنجر کی نوک کو چھن چھنگو کے جسم کی طرف موڑ دیا اور عین اسی لمحے چوشک جادوگر نے جادو کا منتر پڑھنا شروع کردیا۔ مگر اس سے پہلے کہ چوشک جادوگر منتر پڑھتا، پنگو بندر نے چھلانگ ماری اور پوری قوت سے تگڑم دیو کے اس ہاتھ پر جا گرا جس سے اس نے چھن چھنگو کی گردن پکڑی ہوئی تھی اور تگڑم دیو کا خیال بدل گیا۔ اس کے ساتھ

ہی اس کی گرفت چھن چھنگو کے ہاتھ پر کمزور پڑگئی اور چھن چھنگو نے اپنا ہاتھ چھڑانے کے لئے زور سے جھٹکا دیا اور اسی جھٹکے میں عین اسی لمحے خنجر کی نوک تگڑم دیو کی کلائی میں گھستی چلی گئی جس لمحے چوشک جادوگر نے منتر مکمل کیا اور اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ جو وار وہ چھن چھنگو پر کرنا چاہتے تھے وہی وار تگڑم دیو پر الٹ گیا اور تگڑم دیو یوں بے حس و حرکت ہوگیا جیسے اس کے جسم سے جان نکل گئی ہو اور دوسرے لمحے چھن چھنگو نے پوری قوت سے خنجر عین تگڑم دیو کے دل پر مار دیا۔ اور خنجر تگڑم دیو کے سینے میں گھستا چلا گیا اور تگڑم دیو چیخیں مار کر اکھاڑے کی ایک طرف دوڑنے لگا۔ اس نے ایک جھٹکے سے خنجر باہر نکال لیا مگر اس کے ساتھ ہی خون کا فوارہ اُمڈ پڑا۔ تگڑم دیو نے ہتھیلی سے خون بند کرنے کی کوشش کی مگر بے سود، خون انتہائی تیزی سے نکل رہا تھا۔ اور تگڑم دیو کی حرکات سست ہوتی جا رہی تھیں۔ اور اس کا ذہن اس قدر ماؤف

ہوچکا تھا کہ اُسے یہ دھیان بھی نہ رہا کہ وہ ہاتھ میں پکڑا ہوا خنجر ہی چھن چھنگو کو مار دیتا۔ اور پھر چند لمحوں بعد تگڑم دیو ایک دھماکے سے زمین پر گرگیا۔ خون ابھی تک تیزی سے نکل رہا تھا اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے اکھاڑے میں خون کسی نہر کی طرح بہنے لگا۔

چھن چھنگو اور چنگو بندر ایک طرف کھڑے خاموشی سے یہ سب کچھ دیکھ رہے تھے۔ پھر دیکھتے ہی دیکھتے تگڑم دیو نے ہاتھ پیر مارنے شروع کر دیئے۔ اس کے منہ سے ہلکی ہلکی چیخیں نکل رہی تھیں اور چند لمحوں بعد اس نے ایک زور دار چیخ ماری اور ٹھنڈا ہوگیا۔ تگڑم دیو ختم ہوچکا تھا۔

اور اس کے ساتھ ہی بادشاہ سلامت نے چھن چھنگو کی کامیابی کا اعلان کر دیا۔

تگڑم دیو کی زندگی میں تو کوئی دیو اور پری اس کی مخالفت نہیں کرتے تھے کیونکہ وہ سب اس سے ڈرتے تھے مگر اس کے مرتے ہی وہ سب خوشی سے اچھلنے کودنے لگے کیونکہ

وہ سب اس ظالم اور مغرور دیو سے بے حد تنگ تھے۔ انہوں نے چھن چھنگلو کو کاندھوں پر اٹھالیا اور خوشی سے ناچنے لگے۔

بادشاہ سلامت کے چہرے پر بھی خوشی کی لہریں رقص کر رہی تھیں وہ اس لئے خوش تھے کہ ان کی نسل کے ایک فرد نے یعنی آدم زاد نے ایک دیو پر فتح پالی تھی۔

بادشاہ سلامت نے چھن چھنگلو کو مبارک باد دی اور پھر انعام کے طور پر اس نے چھن چھنگلو کو اپنا سارا جادو سکھا دیا اور وہ بھی ایک لمحے میں۔ اس نے چھن چھنگلو کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالیں اور چند لمحوں بعد جب بادشاہ نے نظریں ہٹائیں تو چھن چھنگلو ایک بہت بڑا جادوگر بن چکا تھا۔ چھن چھنگلو اس انعام پر بیحد خوش ہوا۔ کیونکہ اب پُراسرار صلاحیتوں کے ساتھ ساتھ اُسے جادو بھی آگیا تھا۔ اب وہ ظالموں کو آسانی سے ختم کر سکے گا۔ پھر چھن چھنگلو کافی دن جادوستان میں رہ کر ڈم ڈم جادوگر اور زلیخا کو ہمراہ لیکر واپس اپنی دنیا میں آگیا۔

ختم شُد

جرأت و بہادری کے کارناموں سے
بھرپور بچوں کے لئے ایک انوکھی کہانی

ہرکولیس اور کوہ بدن

مصنف اطہر قریشی

طاقت کا دیوتا ہرکولیس بھوتوں کے جنگل کا راز جاننے کے لئے نکلا۔ پھر ——

ورش ایک خوبصورت جادوگرنی جس نے ہرکولیس کو قید کر لیا۔ کیوں ——

کوہ بدن پہاڑ کی طرح قوی الجثہ اور چٹان کی طرح مضبوط درندے سے ہرکولیس کا مقابلہ۔

کوہ بدن جس نے ہرکولیس کو اٹھا کر ایک پہاڑ پر اس طرح دے مارا جیسے وہ معمولی سی گیند ہو۔ مگر ——

کوہ بدن جس نے ایک چٹان نما پتھر اٹھا کر پھینکا اور ہرکولیس اس کے نیچے دب گیا۔ کیا ہرکولیس مر گیا...... یا

» ہرکولیس کا زہریلے سانپوں، خونخوار شیروں اور ظالم جادوگروں جاموں اور ساموں سے زبردست مقابلہ۔

ایک ایسی ہنگامہ خیز کہانی جسے آپ کبھی نہ بھلا سکیں گے

یوسف برادرز
الحمد مارکیٹ
غزنی سٹریٹ - اردو بازار
لاہور
Mob: 0300-9401919

عمرو عیار کا طویل کارنامہ

خاص نمبر

عمرو اور کاغال جن

مصنف —— ظہیر احمد

شہزادی چہرہ پری جو عمرو عیار کے سامنے روپ بدل بدل کر آ رہی تھی۔ کیوں؟

کاغال جن جس کے خوف سے پرستان کا شہنشاہ اپنی ملکہ اور بیٹی کے ساتھ چاہ غب غب میں جا چھپا تھا۔ کیوں ——؟

کاغال جن جو پاتال میں آگ کے بنے ہوئے قلعے میں رہتا تھا۔

کاغال جن جو عمرو عیار کی موت کا راز جان چکا تھا اور پھر ——؟

ہلاکت دیوی کی پجارن جس نے عمرو کو پتھر کا بت بنا کر ہزاروں فٹ کی بلندی سے سنگلاخ چٹانوں پر پھینک دیا اور ——؟

وہ لمحہ جب عمرو عیار نے کاغال جن کو ہلاک کرنے کی بجائے اس کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھا دیا۔ کیا عمرو بے بس ہو گیا تھا۔ یا ——؟

خوفناک اور دل ہلا دینے والے واقعات پر مبنی نیا اور خصوصی ناول

طلسمات، جادو اور رونگٹے کھڑے کر دینے والے لمحات میں لکھی گئی انوکھی کہانی

یوسف برادرز
الحمد مارکیٹ
غزنی سٹریٹ - اردو بازار
لاہور
Mob: 0300-9401919

بچوں کیلئے دلچسپ اور خوبصورت ناول
چھن چھنگلو پرستان میں
چھن چھنگلو اور جادوگر دیو
چھن چھنگلو اور شیطان بوڑھا
چھن چھنگلو اور پُراسرار بادشاہ
چھن چھنگلو اور لوزاٹا جن
چھن چھنگلو اور پُراسرار دیوتا
چھن چھنگلو قید میں
چھن چھنگلو اور ناچتی کھوپڑی
چھن چھنگلو اور نکٹا جن
طلسمی نقارے کا دیو
عمرو کی شادی
موتی محل
ٹھگ شہزادہ
خوبصورت شہزادی
زہریلے لڑکے
یوسف برادرز
پبلشرز، بک سیلرز
پاک گیٹ
ملتان